السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاجب کوئی شادی شدہ شخص زنا کرے تواس سے اس کی بیوی اس پر حرام ہوجاتی ہے اوراگرعورت بدکاری کرے تواس کا شوہراس پر حرام ہوجاتا ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دونوں میں کوئی کسی پرحرام تونہیں ہوتالیکن اس گناہ کے ارتکاب کی وجہ سے دونوں کواللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سچی پکی توبہ کرنی چاہیےاورتوبہ کے بعدایمان صادق اور عمل صالح کامظاہرہ کرناچاہیۓ ۔ سچی توبہ اسی صورت میں ہوتی ہے کہ توبہ کرنے والاگناہ کوچھوڑدے ،جوکچھ ہوچکااس پرندامت کااظہارکرے اورعزم مصمم کرے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے خوف ،اس کی تعظیم ،اس کے ثواب کی امیداوراس کے عذاب کے ڈرکی وجہ سے وہ آئندہ اس گناہ کاارتکاب نہیں کرے گاارشادباری تعالیٰ ہے :

وَإِنّى لَغَفّارٌ‌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ 82 ... سورة طه

’’اورجوشخص توبہ کرے ،ایمان لائے اورعمل نیک کرے پھرسیدھے راستے پرچلتارہے اس کومیں بخش دینے والاہوں ۔ ‘‘

اورفرمایا :

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا توبوا إِلَى اللَّهِ تَوبَةً نَصوحًا 8 ... سورة التحريم

’’اے ایمان والو!اللہ کے سامنے (صاف دل سے )خالص سچی توبہ کرو۔ ‘‘

مزیدفرمایا :

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ 31 ... سورة النور

’’اے اہل ایمان !تم سب اللہ کی بارگاہ میں توبہ کروتاکہ فلاح پاؤ۔ ‘‘

زناحرام امورمیں سب سے بڑھ کرحرام اوراکبرالکبائر(سب سے بڑاگناہ )ہے ۔اللہ تعالیٰ نے مشرکوں ،ناحق قتل کرنے والوں اورزانیوں کوسرزنش کرتے ہوئے کہاہے کہ ان کےلئے قیامت کے دن دوگناعذاب ہوگااورذلیل وخوارہوکرہمیشہ عذاب الٰہی میں بتلارہیں گے کیونکہ ان کاجرم بہت بڑااوران کافعل بے حدقبیح ہے ،جیساکہ فرمان باری تعالیٰ ہے :

وَالَّذينَ لا يَدعونَ مَعَ اللَّهِ إِلـٰهًا ءاخَرَ‌ وَلا يَقتُلونَ النَّفسَ الَّتى حَرَّ‌مَ اللَّهُ إِلّا بِالحَقِّ وَلا يَزنونَ ۚ وَمَن يَفعَل ذٰلِكَ يَلقَ أَثامًا 68 يُضـٰعَف لَهُ العَذابُ يَومَ القِيـٰمَةِ وَيَخلُد فيهِ مُهانًا 69 إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا ... 70 ... سورة الفرقان

’’اورجواللہ کے ساتھ کسی اورمعبودکونہیں پکارتے اورجس جاندارکومارڈالنااللہ نے حرام ،قراردیاہے اس کوقتل نہیں کرتے مگرجائزطریق (یعنی شریعت کے حکم )سے اوربدکاری نہین کرتے اورجویہ کام کرے گاسخت گناہ میں بتلاہوگاقیامت کے دن اس کودوگناعذاب ہوگااورذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گامگرجس نے توبہ کی اورایمان لایااوراچھے کام کیۓ ۔ ‘‘

ہرمسلمان مرداورعورت پریہ واجب ہے کہ وہ اس بہت بڑی فحاشی وبدکاری اوراس کے اسباب ووسائل سے اجتناب کرے اورجوکچھ پہلے ہوچکااس سے سچی توبہ کرے ،صدق دل سے توبہ کرنے والوں کی توبہ کواللہ قبول فرمالیتاہے اوران کے گناہوں کومعاف فرمادیتاہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**مقالات وفتاویٰ**